دعا شفا

(1)اللّٰهُمّٙ لک الْحَمْدُ عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَتَصَرَّفُ فِيهِ مِنْ سَلَامَةِ بَدَنِي، وَ لک الْحَمْدُ عَلَى مَا أَحْدَثْتَ بِي مِنْ عِلَّةٍ فِي جَسَدِي(2) فَمَا أَدْرِي، يا إِلَهِي، اى الْحَالَيْنِ أَحَقُّ بِالشُّكْرِ لک، وَاى الْوَقْتَيْنِ أَوْلَى بِالْحَمْدِ لک(3) أَ وَقْتُ الصِّحَّةِ الَّتِي هَنَّأْتَنِي فِيهَا طَيِّبَاتِ رِزْقِک، وَ نَشَّطْتَنِي بِهَا لِابْتِغَاءِ مَرْضَاتِک وَ فَضْلِک، وَ قَوَّيْتَنِي مَعَهَا عَلَى مَا وَفَّقْتَنِي لَهُ مِنْ طَاعَتِک(4)أَمْ وَقْتُ الْعِلَّةِ الَّتِي مَحَّصْتَنِي بِهَا، وَ النِّعَمِ الَّتِي أَتْحَفْتَنِي بِهَا، تَخْفِيفاً لِمَا ثَقُلَ بِهِ عَلَى ظَهْرِي مِنَ الْخَطِيئَاتِ، وَ تَطْهِيراً لِمَا انْغَمَسْتُ فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ، وَ تَنْبِيهاً لِتَنَاوُلِ التَّوْبَةِ، وَ تَذْكِيراً لِمَحْوِ الْحَوْبَةِ بِقَدِيمِ النِّعْمَةِ(5) وَ فِي خِلَالِ ذَلِک مَا كَتَبَ لِي الْكَاتِبَانِ مِنْ زَكِي الْأَعْمَالِ، مَا لَا قَلْبٌ فَكَّرَ فِيهِ، وَ لَا لِسَانٌ نَطَقَ بِهِ، وَ لَا جَارِحَةٌ تَكَلَّفَتْهُ، بَلْ إِفْضَالًا مِنْک عَلَيَّ، وَ إِحْسَاناً مِنْ صَنِيعِک إِلَيَّ.(6)اللّٰهُمّٙ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ، وَ حَبِّبْ إِلَيَّ مَا رَضِيتَ لِي، وَ يَسِّرْ لِي مَا أَحْلَلْتَ بِي، وَ طَهِّرْنِي مِنْ دَنَسِ مَا أَسْلَفْتُ، وَ امْحُ عَنِّي شَرَّ مَا قَدَّمْتُ، وَ أَوْجِدْنِي حَلَاوَةَ الْعَافِيَةِ، وَ أَذِقْنِي بَرْدَ السَّلَامَةِ، وَ اجْعَلْ مَخْرَجِي عَنْ عِلَّتِي إِلَى عَفْوِک، وَ مُتَحَوَّلِي عَنْ صَرْعَتِي إِلَى تَجَاوُزِک، وَ خَلَاصِي مِنْ كَرْبِي إِلَى رَوْحِک، وَ سَلَامَتِي مِنْ هَذِهِ الشِّدَّةِ إِلَى فَرَجِک(7) إِنَّک الْمُتَفَضِّلُ بِالْإِحْسَانِ، الْمُتَطَوِّلُ بِالامْتِنَانِ، الْوَهَّابُ الْكَرِيمُ، ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

(1)اے معبود! تیرے ہی لیے حمد وسپاس ہے اس صحت و سلامتی بدن پر جس میں ہمیشہ زندگی بسر کرتا رہا اور تیرے ہی لئے حمد سپاس ہے اس مرض پر جو اب میرے جسم میں تیرے حکم سے رونما ہوا ہے۔(2)اے معبود! مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں حالتوں میں سے کونسی حالت پر تو شکریہ کا زیادہ مستحق ہے اور ان دونوں وقتوں میں سے کون سا وقت تیری حمد وستائش کے زیادہ لائق ہے؟(3) کیا صحت کے لمحے جن میں تو نے اپنی پاکیزہ روزی کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور اپنی رضا و خوشنودی اور فضل واحسان کے طلب کی امنگ میرے دل میں پیدا کی اور اس کے ساتھ اپنی اطاعت کی توفیق دے کر اس سے عہدہ برآ ہونے کی قوت بخشی؟(4) یا یہ بیماری کا زمانہ۔ جس کے ذریعہ میرے گناہوں کو دور کیا اور نعمتوں کے تحفے عطا فرمائے تاکہ ان گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے جو میری پیٹھ کو گراں بار بنائے ہوئے ہیں اور ان برائیوں سے پاک کر دے جن میں ڈوبا ہوا ہوں اور توبہ کرنے پر متنبہ کر دے اور گزشتہ نعمت (تندرستی) کی یاددہانی سے کفر (کفران نعمت کے) گناہ کو محو کر دے؟(5)اور بیماری کے اثنا میں کاتبان اعمال میرے لیے وہ پاکیزہ اعمال بھی لکھتے رہے جن کا نہ دل میں تصور ہوا تھا نہ زبان پر آئے تھے اور نہ کسی عضو نے اسکی تکلیف گوارا کی تھی۔ یہ صرف تیرا تفضل واحسان تھا جو مجھ پر ہوا(6)اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو کچھ تو نے میرے لیے پسند کیا ہے وہی میری نظروں میں پسندیدہ قرار دے اور جو مصیبت مجھ پر ڈال دی ہے اسے سہل و آسان کر دے اور مجھے گزشتہ گناہوں کی آلائش سے پاک اور سابقہ برائیوں کو نیست و نابود کر دے اور تندرستی کی لذت سے کامران اور صحت کی خواشگواری سے بہرہ اندوز کر اور مجھے اس بیماری سے چھڑا کر اپنے عفو کی جانب لے آ اور اس حالت افتادگی سے بخشش و درگزر کی طرف پھیر دے اور اس بے چینی سے نجات دے کر اپنی راحت تک اور اس شدت و سختی کو دور کر کے کشائش و وسعت کی منزل تک پہنچا دے۔(7)اس لیے کہ تو بے استحقاق احسان کرنے والا اور گرانبہا نعمتیں بخشنے والا ہے اور تو ہی بخشش و کرم کا مالک اور عظمت و بزرگی کا سرمایہ دار ہے۔